



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم جب فوت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے دن کھجوریں تقسیم کیں۔

الف) ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا باپ فوت ہوا تو اس نے کھجوریں تقسیم کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ اس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے باپ کے ایصالِ ثواب کے لئے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں تقسیم بھی کی تھیں۔

ب) کیا یہ سب کچھ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مذکورہ دونوں واقعات من گھڑت ہیں۔ شریعت میں ان کا کوئی ثبوت نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 566

محدث فتویٰ